© rasailojaraid.com

دار العلوم کے شب و روز

شفیق فاروقی

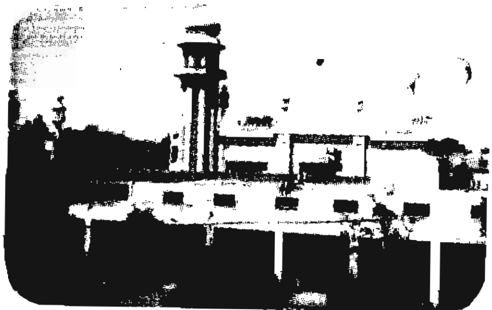

ختم بخاری شریف کی تقریب

۲۲ر رجب مطابق ۲۹ر جون — دارالعلوم کا تعلیمی سال اختتام پذیر ہونے کو ہے۔ آج بخاری شریف کے اختتام کی تقریب تھی، ادھر دارالعلوم کی نو تعمیر عظیم الشان کتب خانہ کی وسیع اور شاندار عمارت جو بحمداللہ قلیل عرصہ میں اہل خیر کے تعاون سے مکمل ہوگئی ہے اور جو اپنے حسنِ تعمیر، پختگی اور دیدہ زیبی کے لحاظ سے دعوتِ نظارہ دے رہی ہے اور اسلامی علوم وفنون کی عظمت کا ایک نشان معلوم ہوتی ہے۔ یہ ساری جدید عمارت حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کے نامِ نامی سے منسوب کی گئی ہے اور احاطۂ قاسمیہ کہلاتی ہے۔ اس تعمیر کا آغاز یکم صفر ۱۳۹۸ھ کو ہوا تھا۔

مناسب سمجھا گیا کہ ختم بخاری شریف کی مبارک تقریب ہی سے اس عمارت کا افتتاح ہو جائے ——— ادھر فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کی تمنا تھی کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ اور دیگر اکابر اساتذہ کے ہاتھوں سے ہماری دستار بندی بھی ہو جائے۔ گو دارالعلوم کیطرف سے کسی رسمی تقریب کا اعلان نہیں تھا نہ عمومی دعوت دی گئی پھر بھی طلبہ کے ذریعہ دور دور تک محبین علم اور مخلصین دارالعلوم کو اطلاع ہوگئی تھی، ہزار ڈیڑھ ہزار مہمان علماء طلباء اور دارالعلوم کے مخلص حضرات باہر سے پہنچ گئے۔ نو بجے سے پہلے ہی کتب خانہ کا ہال اور اسکی تمام گیلریاں کھچا کھچ بھر گئی تھیں، یہ سارا منظر دیدنی تھا۔

اولاً تمام حاضرین نے ختمِ کلام پاک کیا۔ اتنے کثیر مجمع کی تلاوت سے در و دیوار گونج اٹھے، کتب خانہ کے سامنے لوگوں کے ہجوم کی وجہ سے شامیانے لگائے تھے، ختمِ کلام پاک کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ نے بخاری شریف کی آخری حدیث پڑھی، اس کے بعد جانے والے طلبہ کو مفید نصائح سے نوازا اور سندِ حدیث سے مشرف کیا۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ کی طویل اور پرسوز دعا سے پورے مجمع پہ رقت طاری ہوگئی فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ مستقبل کی دینی ذمہ داریوں کے احساس اور دارالعلوم سے جدائی کے غم سے نڈھال ہو رہے تھے۔

تقریب کا آغاز مولانا قاری محمد یعقوب صاحب راولپنڈی اور قاری علی الرحمان صاحب مدرس دارالعلوم کی تلاوت

© rasailojaraid.com